تاریخ: 1/6/2022

بحوالہ نمبر: pni/app/oooo3

(نمازاورزکوۃ کا نظام)

الصّلوۃ کے معنی: بظاہر یہ ممکن ہے کہ لفظ (الصّلوۃؐ) ایک ساخت کے طور پر ص ل ی (صلی) اور ص ل و [الصّلوۃ] کی جڑوں سے ماخوذ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ یہ گرامر کے اصولوں کے مطابق دونوں جڑوں سے اخذ کیا گیا ہو۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ص لی [صلی] اور ص ل و [الصّلو] کے دونوں الفاظ "ناقس" ہیں کیونکہ ان کے آخری حرف "حرفِ اِلّت" ہیں۔ غائب ہو سکتا ہے یا کسی دوسرے حرف میں تبدیل ہو سکتا ہے] اور جب کوئی لفظ ان جڑوں سے اخذ کیا جاتا ہے تو جڑوں کے آخر میں ایک حرف جو غائب ہو سکتا ہے یا کسی دوسرے حرف میں تبدیل ہو سکتا ہے یا چھوڑ دیا جاتا ہے اور دوسرے حرف میں بدل جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کچھ پیچیدگیاں ظاہر ہو سکتی ہیں اگر اس جڑ کے بارے میں کوئی سنجیدہ تجزیہ نہ کیا جائے جہاں سے نیا لفظ اخذ کیا گیا ہے۔ للہذا صَلُو کی جڑ سے بہت سی صورتوں کے اُلجھنے ہیں، [واؤ] کا حرف بدلنے کے نتیجے میں "ی" میں بدل جاتا ہے اور اس طرح نئے بننے والے الفاظ بنتے دکھائی دیتے ہیں۔

ایسی صورت میں قرآن کے پیغام کو درست طریقے سے سمجھنے کے لیے سب سے پہلے یہ ہے کہ یہ لفظ ان جڑوں کے معانی پر نظر ڈالیں جن سے یہ لفظ نکلا ہے۔ للہذا، ہم نے اپنے تجزیے کا آغاز صَلٰی اور صَلّٰوۃُ الصّلٰوۃ کے الفاظ کی جڑوں سے کیا ہے جن سے لفظ الصّلوۃ نکلا ہے۔

(صلی) کا مطلب ہے "کھانا پکانا، جلانا، آگ پر پھینکنا، آرام کرنا اور ٹیک لگانا"۔ سورہ الحاقہ میں یہ لفظ اس معنی کے ساتھ استعمال ہوا ہے: سورہ الحاقہ 31۔ "پھر اسے جہنم [صَلّوُہُ] میں ڈال دو"۔ اس کے علاوہ یہ لفظ قرآن میں کئی بار اس جڑ سے ماخوذ مختلف شکلوں میں آیا ہے، جیسے إصلوہا، یصلی، ویسیصلون، صاصلیہ، لایصلاہا اور بھی اسی معنی میں. مثال کے طور پر، صلی کی جڑ سے ماخوذ المصلّین کا لفظ "کسی کی مدد کرنے والا" کے طور پر نہیں بلکہ "جانور کی پیٹھ یا ران پر ٹیک لگانا" کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ لفظ صلی ترکی زبان میں "پھینکنے" اور "آرام، جھکاؤ" کے الفاظ کا ماخذ بھی ہے۔ تاہم، اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ لفظ صلاۃ کی جڑ، ہمارا موضوع ہے، صلی ہے، تو یہ ماننا ضروری ہو گا کہ قرآن میں مذکور تمام صَلّوُہُ کے الفاظ اور ان کے مشتقات کا

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

مطلب ہے "آگ میں پھینکنا، آرام کرنا، ٹیک لگانا" ایسی صورت میں یہ ضروری ہوگا، مثال کے طور پر، سورۃ الکوثر میں "اندر" یا سورۃالاحذاب 56 میں صلو علیہ کے اظہار کے ساتھ صَلّی کا لازم ہونا۔ "اس کو آگ میں ڈالو/جھول دو" کے معنی نکالنا۔ نتیجتاً الصّلوۃ جس کے معنی ہیں "مدد، حمایت، جدوجہد، کوشش" اور صَلّی، جس کا مطلب ہے "آگ میں پھینکنا، آگ پر آرام کرنا، کھانا پکانا، اور جل رہا ہے"

ص ل و، وہ لفظ جس کا مطلب ہے "ران، پیٹھ" بطور اسم اس کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے: صلو کا مطلب ہے "کسی شخص اور چار ٹانگوں والے جانوروں کی پیٹھ اور کولہوں اور گھٹنوں کے درمیان کا حصہ۔ ایک شخص اور چار ٹانگوں والا جانور[2]"

اس معنی کے مطابق، جب اسے بطور فعل استعمال کیا جاتا ہے، تو اس لفظ کا مطلب ہے "ران، کندھا" اور "ران اٹھانا"، جو ران کو پوزیشن دینے کی حرکت ہے [گھٹنے اور کھٹنے کے درمیان ٹانگ کا علاقہ۔] افقی طور پر اور اسے بوجھ کے نیچے پھیلانا اور "کندھے کو اٹھانا"، جس کا مطلب ہے پیٹھ پر بوجھ لینا، بوجھ کی حمایت کا اظہار کرنا۔

ہمارے نزدیک لفظ صلاۃ کی جڑ صلی نہیں بلکہ صلوۃ ہے۔ لفظ کی اصل شکل صلاۃ ہے اور چونکہ اصل لفظ ناقص ہے جیسا کہ عام گرامر کے اصولوں کی ضرورت ہے، لفظ صلوۃ میں بدل گیا ہے۔ صلوۃ کی شکل اس لیے صلوات میں لفظ کی جمع شکل و [واو] جو کہ اصل لفظ کا اصل حرف ہے واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ صورت حال بہت سے دوسرے الفاظ پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، غزوا ہے اور غزوے کی جمع غزوات بن جاتی ہے۔ یہ پہلے سے ہی ہے کیونکہ اس بات پر اتفاق ہے کہ صلاۃ کا لفظ ص-ل-و سے ماخوذ ہے اور معنی کی الجھن کو روکنے کے لیے لفظ صلاۃ کو الصلاۃ کی طرح (ا) کے ساتھ نہیں لکھا گیا ہے بلکہ الصّلوۃ کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ مصحف میں[3]۔

دوسری طرف صلو [ص-ل-و] کی جڑ سے ماخوذ لفظ صَلّی کے معنی سورۃالقیامہ 31-32 میں اس طرح بیان کیے گئے ہیں کہ اس سے کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو: فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ جیسا کہ دیکھا جا رہا ہے، اوپر والے جملے میں چار اعمال کا ذکر ہے اور ان میں سے دو کو دوسرے دو کے مخالف کے طور پر دکھایا گیا ہے، جو اس طرح ہے: جب کہ صدّق کے برعکس، کذّب استعمال ہوا ہے (جیسا کہ "تصدیق" کے برعکس "انکار" استعمال کیا جاتا ہے)، "تولّی" لفظ "صَلّی" کے متضاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ لفظ "تولّی" اپنی شکل کے لحاظ سے اس کا مطلب ہے "مسلسل پیچھے رہنا، مسلسل منہ پھیرنا،

پاکستان نظریاتی اتحاد

پرہیز کرنا، لاپرواہ رہنا، عدم دلچسپی، بے حسی، اور جو اقدامات کیے جارہے ہیں ان کو ناکام بنانا، "صَلّیٰ"، جو کہ تولّی کے مخالف ہے جس کا مطلب ہے "مسلسل حمایت کرنا، ایک تماشائی کے طور پر نہیں رہنا"۔

قرآن میں اس کے معنی کے اس طرح کے واضح تذکرے کے باوجود، لفظ صلاۃ کو رجب اصفہانی کی تصنیف میں " لغت کے ماہرین کی اکثریت " نے کہا کہ جو صلاۃ کے عنوان سے لکھی گئی تحریر میں لفظ صلاۃ کو تقریباً منقطع کر دیا گیا ہے۔' دعا، مبارکباد، اور بلندی'۔

اس کے نتیجے میں، لفظ الصّلوۃ کے معنی کا خلاصہ یہ ممکن ہے کہ " مدد کرنا، مسائل کو سنبھالنا، مسائل کا حل نکالنا"۔ تاہم یہ بتانا ضروری ہے کہ یہاں کے مسائل انفرادی مسائل ہی نہیں سماجی مسائل کا بھی احاطہ کرتے ہیں۔ لہٰذا لفظ الصّلوۃ کے معنی کو "قریبی لوگوں کی مدد" کے جہت تک کم کرنا درست نہیں ہے۔ یہ وسیع پیمانے پر سوچنے کی ضرورت ہے کہ اس میں "معاشرے کی حمایت اور روشنی ڈالنے اور اس کے مسائل کو حل کرنے، کام کرنے اور حل کرنے" کی جہت کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فراہم کی جانے والی مدد کو محسوس کرنے کا طریقہ "روحانی" اور "مالی" کے طور پر دو جہتوں پر مشتمل ہے۔

1۔ نماز، اپنے روحانی پہلو کے ساتھ، افراد کو روشن کرنا ہے، اس طرح معاشرہ، تعلیم و تربیت کے ذریعے، ان کی پختگی کو یقینی بنانا، اور ان کو یقینی راستے کی طرف لے جانا؛

2۔ اس کے مالی پہلو کے ساتھ، صلاۃ کا مطلب کام کے مواقع اور یقین دہانی کے نظام کے ساتھ ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنا، ان کے مشکل وقت میں کندھا دینا، اور اس طرح معاشرے کے مسائل کو ختم کرنا ہے۔

قیام صلاۃ

قرآن میں " نماز قائم کرنے " کے متعلق جو تاثرات ضروری اور اشاراتی فقروں کی صورت میں ہیں ان کا ترجمہ اب تک " نماز کو صحیح طریقے سے قائم کرو" کے طور پر کیا گیا ہے۔ وہ اپنی نماز کو صحیح طریقے سے قائم کرتے ہیں۔" الفاظ کے معانی کے حوالے سے جو تجزیہ ہم نے کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ اظہار کے معنی کی عکاسی کے لحاظ سے ناکافی اور غلط بھی تھے۔

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان
E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com
+92-3360343005 - +96-598505844

جیسا کہ دیکھا جارہا ہے کہ لفظ اقام اور الصّلوۃ کے الفاظ پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ لفظ صلاۃ کا مفہوم اوپر بیان ہو چکا ہے، ہم یہاں لفظ إقام کا تجزیہ کریں گے۔ق و م کے حروف پر مشتمل لفظ إقام لفظ قیام کا لامتناہی ہے، جو "افاالباب" قسم چار حرفی فعل سے "بیٹھنے" کے فعل کے متضاد ہے۔ تین حرفی فعل کے شروع میں "الف" کا اضافہ کرکے اور جس کے معنی لغات میں "اسے کھڑا کرنا، کھڑا رکھنا" کے طور پر متعین کیا گیا ہے"۔

اس کے مطابق، إقام الصّلوۃ کے تعین کرنے والے گروہ کا معنی ہے "روحانی اور مالیاتی پہلوؤں میں مدد کے ساتھ مسائل کو انجام دینے اور ان کو ختم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے کاموں کا ادراک؛ یعنی انہیں کھڑا رکھنا۔ "مضبوط بنیادوں کے ذریعہ اس کا اظہار، "قائم صلاۃ" ہے:۔

1۔ روحانی بنیادوں میں؛ اسکولوں، عوامی گھروں، اور عوامی تعلیمی مراکز کا افتتاح، اور انہیں کھڑا رکھنا،

2۔ مالی بنیادوں میں؛ ملازمت کے علاقوں کا افتتاح؛ سیکورٹی کے نظام کی مقابل جیسے ریٹائرمنٹ فنڈز وغیرہ۔ غریبوں اور تیمیوں کی کفالت کرکے ان کے مسائل کو سنبھالنا، بشمول کنواروں اور بیوائوں کی شادیاں کروانا؛ ان کے مسائل کے حل کے لیے اداروں کا قیام؛ اور انہیں برقرار رکھ کر انہیں کھڑا رکھنا۔

صلاۃ کا مقصد کیا ہے اور اسے کون قائم کرتا ہے؟ روحانی بنیادوں میں صلاۃ کا مقصد علم کی روشنی میں انسان کو قائل کرنا، اسے "رشد" تک پہنچانا اور اللہ اور بندے کے درمیان تعلق کو زندہ رکھنا ہے۔ لفظ "رشد" سب سے زیادہ صالح اور بہترین، اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت کا مطلب ہے " صحیح اور غلط کی تمیز کرنے کا شعور، ذہنی پختگی، اسے تلاش کرکے صحیح راستے میں داخل ہونا، اور اچھے کام کرنے کی پختگی تک پہنچنا۔ اور صحیح چیزیں۔" اس طرح ہمارے رب [4] نے قرآن میں یہ بیان کیا کہ "رشد" سب سے سچی اور مضبوط ترین چیز ہے کہ قرآن ان کی رہنمائی کرتا ہے "اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت کے راستے" (سورۃ الجن 2۔ اور "سب سے زیادہ پرہیزگار اور سب سے زیادہ صحیح" (سورۃ الاسراء 9)۔ اسی مناسبت سے، قرآن کی نظر میں رشد کے لفظ کو "اسلام کی طرف سے طے شدہ پختگی تک پہنچنے اور جینے کے لیے" کے طور پر بیان کرنا ممکن ہے۔ تاہم، قرآن میں انسانوں کو رشد کے لیے رہنمائی کا احساس "دماغ دھونے یا جادو کرنے" کے طور پر نہیں بلکہ "ان کی عقل کو استعمال کرنے کے ذریعے شعور بیدار کرنے" کے طور پر دیا گیا ہے، یعنی انہیں "قائل کرنا"۔ للہذا، نماز کا مقصد جو

پاکستان نظریاتی اتحاد

قرآن کی تفسیروں کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے، اس کے سوا کچھ نہیں کہ لوگوں کو راضی کر کے ان تک پہنچایا جائے۔ اس مسئلہ کی تصدیق ہمارے رب نے یہ بتا کر کی ہے کہ نماز کا مقصد خود اور اس کے فرشتوں کی طرف سے لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جانا ہے۔

سورۃ الاحزاب 43۔ وہی [5] ہے جو آپ کو تمام اندھیروں سے روشنی میں لانے کے لیے آپ کی مدد کرتا ہے۔ اس کی فطرت کی قوتیں/آیات جو وہ نازل کرتا ہے مدد فراہم کرتا ہے۔ اور وہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔ جس دن وہ اس سے ملیں گے، ان کا سلام ہو گا اور اللہ نے ان کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

قائم ہونے والے تعلیمی و تربیتی اداروں میں جہاں لوگ اچھے اور برے اور غلط میں تمیز کرنے کی پختگی کو پہنچتے ہیں، وہیں وہ اپنے اور اللہ کے تعلق پر بھی سوالیہ نشان لگاتے ہیں اور اسی وجہ سے معاشرے سے "مثالی انسان" کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

سورہ طہ 14: بے شک میں خود اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر میری عبادت کرو اور نماز قائم کرو [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] مجھے یاد کرنے کے لیے ذکر اللہ ہے "ہم پر اللہ کے حقوق اور اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کے بارے میں سوچنا انتہائی اہم اور اس بات کی جانچ کرنا کہ آیا ہم نے اس کی طرف اپنی ذمہ داریاں پوری کی ہیں۔ مکمل طور پر ان کاموں کو انجام دینا جو اس نے ذمہ کیے ہیں؛ اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور ناشکری نہ کریں۔ یہ ہر وقت اس بیداری میں رہتا ہے"۔

صلاۃ کا قیام اور زکوۃ کی وجوہات: [زکوۃ/ٹیکس] اور انفاق [امداد] کے ساتھ کیا گیا ہے۔ صلاۃ قائم کرنے کے فقروں کی وجہ، انہوں نے نماز قائم کی، اور زکوۃ/ٹیکس بھی دو، اور انہیں قرآن میں بھی زکوۃ/ٹیکس دینے کے الفاظ کے ساتھ نماز قائم کی۔ یہ کہ مالی مدد کے بغیر نماز ادا کرنا ممکن نہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ ناممکنات کی حقیقت ہے کہ سماجی امداد اور تعلیمی تربیتی ادارے پیسے، مالی امداد کے بغیر قائم نہیں ہو سکتے۔ اس مسئلہ سے متعلق درج ذیل آیات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے:

سورۃ البقرہ 277۔ یقیناً جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، اصلاحی اعمال کرتے ہیں، الصلوۃ قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور زکوۃ/ٹیکس دیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہو گا۔ اور ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

سورۃالبقرہ 2-4:۔ یہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو غیب، ان سنی، نامعلوم پر ایمان رکھتے ہیں، جو الصلوۃ قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، جو اللہ کی راہ میں جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (پہلے اپنے رشتہ داروں کو رزق دیتے ہیں اور پھر دوسروں کو، جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا، اور وہ یقینی طور پر آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

سورۃالبقرہ 43:۔ الصلوٰۃ کا قیام [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، زکوۃ/ ٹیکس دینا، اللہ کی وحدانیت کو ان لوگوں کے ساتھ تسلیم کرنا جو اللہ کی وحدانیت کو تسلیم کرتے ہیں۔

سورۃالبقرہ 83:۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے ایک خاص وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے، اپنے والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی کرو گے، لوگوں سے اچھی بات کرو گے، الصلوۃ قائم کرو گے [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور زکوۃ/ ٹیکس دیں۔ پھر چند ایک کو چھوڑ کر تم نے منہ پھیر لیا اور تم ہی منہ پھیرنے والے ہو۔

سورۃالبقرہ 110۔ اور تم، الصلوۃ قائم کرو [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور زکوۃ/ ٹیکس دیں! تم اپنے لیے جو بھی بھلائی کرو گے وہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک اللہ ہی ہے جو کچھ تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

سورہ توبہ 5: اور جب حج کے حرمت والے مہینے گزر جائیں تو اللہ کے ساتھ شرک کرنے والوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو، انہیں پکڑو، ان کا محاصرہ کرو اور ہر مقام پر ان کے لیے بیٹھو۔ لیکن اگر وہ توبہ کریں تو الصلوۃ قائم کریں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور زکوۃ/ ٹیکس دیں، پھر ان کے راستے آزاد کر دیں۔ بے شک اللہ ہی اپنے بندوں کے گناہوں کو مٹاتا ہے، انہیں عذاب نہیں دیتا اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے، وسیع رحمت کا مالک ہے۔ سورہ توبہ 11: اگر وہ اس کے بعد توبہ کر لیں تو الصلوۃ قائم کریں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور زکوۃ/ ٹیکس دو، پھر وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم آیتوں کو ان لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

سورہ توبہ 71۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ان میں سے کچھ واقف ہیں جو محافظ ہیں، کچھ دوسروں کے رہنما۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں جس کو سب قبول کرتے ہیں، ہر برائی سے منع کرتے ہیں، الصلوۃ قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ، زکوۃ/ ٹیکس دینا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا۔ وہ لوگ، اللہ ان پر رحم کرے گا۔ بے شک اللہ وہ ہے جو سب سے بلند ہے، سب سے زیادہ طاقت والا، سب سے زیادہ عزت والا، ناقابل تسخیر/ مطیع، بہترین قانون بنانے والا، بدعنوانی کو بہترین طریقے سے روکنے والا/ ناقابل تسخیر بنانے والا ہے۔

سورہ رعد 19-24: تو کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھا ہو؟ یقیناً نصیحت تو صرف وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔ جو اللہ سے کیے گئے وعدے پورے کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ اسے جوڑتے ہیں۔ ایمان اور نیک عمل، جو عزت، محبت، علم کے ساتھ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جو حساب کی برائی سے ڈرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے صبر کیا اور الصلوۃ کو برابر قائم رکھتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں۔ اور جو برائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں، یاد کرتے ہیں اور غور کرتے ہیں۔ یہ وہی ہیں جن کے لئے اس گھر کا نتیجہ جنت کے باغات ہیں جہاں وہ اپنے باپ دادا، میاں بیوی اور اولاد کے ساتھ داخل ہوں گے ان میں سے جو نیکوکار ہوں گے۔ ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے داخل ہوں گے اور کہیں گے : "سلام ہو آپ پر اس کے لئے جو آپ نے صبر کیا ہے ! اس گھر کا انجام کتنا عمدہ ہے !

سورہ الحج 34-35: اور ہر ایک قوم کے لیے قربانی کا ایک طریقہ بنایا تاکہ وہ ان بے عیب جانوروں پر اس کا نام لیں جو اللہ نے انہیں رزق کے طور پر دیا ہے۔ پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس لیے صرف اسی کے لیے مسلمان رہو۔ ان لوگوں کو

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان
E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com
+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

خوش خبری سناؤ جن کے دل اللہ کا ذکر کرتے ہی خوف سے لرز اٹھتے ہیں، جو مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں جو سچے دل سے اللہ کے تابع ہوں۔

سورہ الحج 41:۔ اللہ ان لوگوں کی ضرور مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتے ہیں- جو الصلوۃ قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، جو زکوۃ/ ٹیکس دیتے ہیں، جو سب کے لیے قابل قبول ہے اور جو وحی اور عقل سے منع کرتے ہیں جو برائی سمجھی جاتی ہے، اگر ہم ان کو اختیار اور گھر بنا دیں۔ بے شک اللہ بہت طاقتور، قادر مطلق ہے اور تمام معاملات کا انجام صرف اسی کے ہاتھ میں ہے۔

سورہ الحج 78:۔ اور اللہ کی راہ میں صحیح طریقے سے جدوجہد کرو تاکہ تم فتح حاصل کر سکو، اپنی حیثیت کو برقرار رکھو۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم کا مذہب طرز زندگی۔ اس نے پہلے اور قرآن میں تمہارا نام "مسلمان" رکھا ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو۔ لہٰذا، الصلوۃ قائم کریں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، زکوۃ/ ٹیکس دیں اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑیں۔ وہ تمہارا کتنا بہترین مانوس ہے جو رہنمائی کرتا ہے، مدد کرتا ہے، حفاظت کرتا ہے، وہ کتنا بہترین مددگار ہے!

سورۃ الاحزاب 33:۔ اپنے گھروں میں ٹھہرے رہو، سابقہ جہالت کی نمائش نہ کرو، الصلوۃ قائم کرو [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، زکوۃ/ ٹیکس دینا، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا۔ اے اہل خانہ! بے شک اللہ چاہتا ہے کہ تم سے نجاست کو دور کرے اور تمہیں پاک کرے۔

سورہ فاطر 18: کوئی گنہگار دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ یہاں تک کہ جس کے بہت سے گناہ ہوں، جو بہت مالدار ہو وہ دوسرے کو بلا کر اس کا گناہ اٹھائے تو بھی اس کا کوئی گناہ اس سے نہیں لیا جائے گا خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ یقیناً، آپ صرف ان لوگوں کو تنبیہ کرتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور ویران جگہوں میں عزت، محبت اور علم کے

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

ساتھ اور جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ۔ جو اپنے آپ کو پاک کرتا ہے وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے۔ اور پھر لوٹنا تو اللہ ہی کی طرف ہے۔

سورہ فاطر 29: جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور الصلوۃ [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے میں نہ ہوگی۔

سورہ شوریٰ 36-39: اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ سادہ دنیوی زندگی کا مزہ ہے۔ دنیاوی زندگی کا عارضی فائدہ۔ لیکن جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور دیرپا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اور جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور غصے میں معاف کرنے والے اور جو اپنے رب کی پکار پر لبیک کہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ، جن کا معاملہ آپس میں "باہمی طور پر معاملے کا بہترین نتیجہ تلاش کرنا اور اتفاق کرنا" ہے، وہ لوگ جو اس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے انہیں اللہ کی راہ میں دیا ہے/ پہلے اپنے رشتہ داروں کے لیے رزق فراہم کرتے ہیں پھر دوسروں کو۔ اور وہ لوگ جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں جب ان پر ناانصافی اور حملہ ہوتا ہے۔

سورہ ابراہیم 31: میرے ایماندار بندوں سے کہو: وہ نماز قائم کریں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ؛ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں کھلے اور چھپے خرچ کرو/ ان کے رشتہ داروں کو روزی دو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہوگی اور نہ دوستی۔

سورہ ابراہیم 35-41: اور جب ابراہیم نے ایک مرتبہ کہا کہ اے میرے رب! اس شہر کو محفوظ بنائیں! مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پرستش سے دور رکھ! میرے ربّ! یقیناً بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے۔ پھر جس نے میری پیروی کی وہ مجھ میں سے ہے۔ اور جو کوئی نافرمانی کرتا ہے... تو یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ہمارے رب!

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

میں نے واقعی میں اپنے کچھ بچوں کو آپ کے اچھوت گھر کے پاس ایک بنجر وادی میں بسایا ہے تاکہ وہ نماز قائم کر سکیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ۔ ہمارے رب! تو اپنے بعض بندوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے تاکہ وہ تیری عطا کردہ نعمتوں کا بدلہ لے سکیں۔ اور ان کو کچھ پھلوں سے رزق عطا فرما۔ ہمارے رب! بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے آسمانوں/کائنات اور زمین میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ کسی اور کی تعریف نہیں کی جا سکتی۔ بے شک میرا رب وہ ہے جو میری دعا اچھی طرح سنتا ہے۔ میرے ربّ! مجھے ایسا آدمی بنا جو نماز قائم کرے [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ! اور میری اولاد سے بھی... ہمارے رب! میری دعا قبول فرما! ہمارے ربّ! مجھے، میرے والدین اور مومنوں کو اس دن بخش دے جس دن حساب قائم ہو گا۔"

سورہ المائدہ 55 : آپ کے جاننے والے جو مددگار، رہنما، محافظ ہیں صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہیں، اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، جو اللہ کی وحدانیت کو تسلیم کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] کمیونٹی کو روشن کرنا]، زکوۃ/ ٹیکس دیں۔

سورہ النمل 1-3: طٰا گناہ۔ یہ قرآن کی آیات ہیں، ایک واضح کتاب/کتاب جو راہ راست کی رہنمائی کے طور پر بھیجی گئی کتاب کو واضح کرتی ہے اور ان مومنین کے لیے بشارت دیتی ہے جو نماز قائم کرتے ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں]، زکوۃ/ ٹیکس دیں اور یقینی طور پر آخرت [آخرت] پر یقین رکھیں۔

سورہ لقمان 2-5: یہ اس کتاب کی آیات ہیں جس میں ایسے قوانین ہیں جو صالح راستے کی رہنمائی اور نماز قائم کرنے والوں کے لیے رحمت ہیں [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ، جو زکوۃ/ ٹیکس دیتے ہیں، اور جو یقینی طور پر آخرت پر یقین رکھتے ہیں، جو اچھے کام کرتے ہیں، وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نیک راستے پر ہیں۔ اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

سورہ النساء 77:۔ کیاآپ نے ان لوگوں کے بارے میں نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ "اپنے ہاتھوں کو روکو، نماز قائم کرو [ایسے ادارے قائم کرتے ہیں جو مالی اور روحانی طور پر معاشرے میں کردار سازی اور علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد کریں] ، زکوۃ/ ٹیکس دیں"؟اور جب ان پر جنگ لکھی گئی تو ان میں سے ایک گروہ عزت، محبت، علم سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے عزت، محبت، علم یا اس سے بھی زیادہ خوف سے اللہ سے ڈرتے ہیں۔اور کہنے لگے: اے ہمارے رب! آپ نے ہم پر جنگ کا فیصلہ کیوں کر دیا، آپ نے ہمیں کچھ دیر کے لیے کیوں نہ ملتوی کر دیا؟ کہہ دیجئے: ”دنیا کا لذت بہت کم ہے۔ دوسری طرف، آخرت ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کی سرپرستی میں داخل ہوئے ہیں اور آپ کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی، یہاں تک کہ " کھجور کے دانے کے.برابر" بھی نہیں۔

سورۃالحشر 7-8: اللہ کے فضل اور قبولیت کی تلاش میں اپنے مال سے محروم ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو نیک ہیں-، یتیم، مسکین اور مسافر ہیں تو عیش و عشرت طاقت کے ذریعے لائی گئی ہے۔اختیار صرف تم میں سے امیروں کے لیے نہیں ہو گا۔رسول نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اسے فوراً لے لو۔اور جس چیز سے اس نے منع کیا ہے اس سے منہ پھیر لو۔اور اللہ کی سرپرستی میں داخل ہو جاؤ۔ بے شک اللہ وہی ہے جس کا عذاب بہت سخت ہے۔

سورہ نساء 59:۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حاکم ہیں۔ پھر اگر تم کسی چیز میں اختلاف کرتے ہو تو اس کے لیے اللہ اور اس کے رسول پر بھروسہ کرو، اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہو۔ یہ بہترین حل تلاش کرنے میں بہتر اور زیادہ مناسب ہے۔ نتیجے کے طور پر، ہم کہتے ہیں: قبلہ نماز کا عنصر نہیں ہے جیسا کہ عمل کیا جاتا ہے بلکہ زندگی میں مسلمانوں کا سماجی اور سیاسی ہدف ہے۔

Hakkı YILMAZ

istekuran@hotmail.com
www.istekuran.net

چند غلط فہمیاں اور درست کرنے کا وقت

پاکستان نظریاتی اتحاد

انسانیت کے لئے قرآن ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ باطل ماضی کو سمجھے بغیر اور چھوڑے بغیر حال سنور سکتا ہے اور نہ ہی مستقبل محفوظ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ماضی کے کامیاب اور ناکام افراد کے قصے اسی لئے بیان فرمائے کہ موجودہ اور آئندہ آنے والے انسان کو ماضی کے نتائج کی روشنی میں اپنے فیصلے کرنے میں رہنمائی ملے۔

سورۃ القیامہ 31۔ (فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰیۙ) (اس نے نہ تصدیق کی نہ نماز ادا کی) جب سیاق اور سباق اور تحقیق سے ہٹ کر بات کریں گے تو درست نتائج کیسے نکل سکتے ہیں۔ نماز تو منافق بھی پڑھتے تھے عبداللہ بن اُبیؑ اس کی مثال ہے جس نے سالوں حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی۔ دراصل ان (ابو جہل اور ساتھی) افراد نے (نماز/صَلّٰی) کا انکار نہیں بلکہ الصلوۃ کے پورے نظام کے قیام کی مخالفت کی تھی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ "الصلوۃ" کے نظام کے معنی، مفہوم اور مقصد کیا ہے۔

32۔(وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى) (بلکہ جھٹلایا اور روگردانی کی) دراصل ان (ابو جہل اور ساتھی) افراد نے (نماز/صَلّٰی) کا انکار نہیں بلکہ الصلوۃ کے پورے نظام کے قیام کی مخالفت کی تھی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ "الصلوۃ" کے نظام کے معنی، مفہوم اور مقصد کیا ہے۔

(الرعد 22/13) وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِۙ ترجمہ "وہ جنہوں نے اپنے رب کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور برائی کے مقابلے میں بھلائی کرتے ہیں انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے"۔

"وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ" حقیقت میں اجتماعی افعال کا ایک مکمل مجموعہ ہے، جو انتہائی اہم اور دلچسپ سماجی، سیاسی، معاشرتی و معاشی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے اور مختلف نظاموں میں رابطہ اور کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے جب تک اس کو درست طریقہ سے سمجھا نہ گیا تو اس پر عمل کرنا اور نافذ کرنا ناممکن سا لگتا ہے۔ لہٰذا اس نظام کو انتہائی سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ عرب ریاستوں کا طرز حکمرانی بادشاہت کیوں ہے؟ یہ ریاستیں امیر کیوں ہیں اور ان میں قوانین اتنے سخت کیوں ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ عربی وہاں کی مقامی اور مادری زبان ہے اور اس کے معنی و مفاہیم کی گہرائی کو خوب جانتے ہیں وہ "واقاموا الصلوۃ واتوالزکوۃ۔ کے معنی کیا ہیں اس میں چھپی ہوئی حکمت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ "الصلوۃ" کے معنی و مفاہیم مدد کرنے کے ہیں کہ "ایسے ادارے قائم کئے جائیں جو مالی اور روحانی طور پر کردار سازی اور معاشرے میں علم کی روشنی پھیلائیں اور مالی مدد

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

کریں"۔ وہ جانتے ہیں اداروں کی اہمیت اور قیام کی تمام تر ذمہ داری ریاست پر ہوتی ہے اور ان اداروں کے قیام کے لئے سرمائے کی ضرورت ہوتی اسی لئے زکوۃ کے نظام کا نفاذ حکومتی سرپرستی میں ہوتا ہے۔ جہاں ریاست طاقتور اور افراد قانون کے تابع ہوں، وہاں ایک خوشحال، مضبوط اور فلاحی ریاست وجود میں آتی ہے۔ ریاست کی تعمیر کا بوجھ فرد واحد پر نہیں بلکہ پورے معاشرے پر ہوتا ہے اور تمام قائم شدہ ادارے ریاست کی ملکیت ہوتے ہیں۔ جب یہ ریاست اپنے شہریوں کی ملکیت میں ہوگی تو کوئی فرد اس کو نقصان پہچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

"نماز/صلی" اگرچہ یہ ایک انفرادی فعل یا عمل ہے مگر اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں جس کو ہمارے نبی محمد ﷺ نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک اور اقامت دین کا ستون قرار دیا ہے۔ مکہ میں اسلامی سیاسی تحریک شروع کرنے سے پہلے محمد ﷺ نے سب سے پہلے اپنے دوستوں کی کردار سازی کی جو سوائے دینی ماحول اور تعلیمات کے ممکن نہیں تھی اس عمل کے لئے مسجد جیسے ادارے قائم کئے۔ ہمارے لئے "نماز/صلی" کی حکمت اور افادیت کا سمجھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ جب ادارے قائم کیے جاتے ہیں تو ان کو فعال بنانے کے لئے بہترین ماہرین اور باکردار لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے مساجد میں انفرادی روحانی کردار سازی کے لئے اور مدارس میں اجتماعی کردار سازی اور معاشرتی علوم کا نظام اور قیام کیا جاتا ہے تاکہ بہترین ماہرین اور باکردار نوجوان تیار کئے جاسکیں۔

برخلاف مڈل ایسٹ، برصغیر میں بالخصوص اردو بولنے اور سمجھنے والے معاشروں میں عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے چند غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں جن کو جتنی جلدی دور کر لیا جائے بہتر ہے۔ مثلاً (الصلوۃ یا صلی)، اور "ربو" عربی زبان کے الفاظ ہیں جن کا اردو زبان میں کوئی متبادل الفاظ یا ترجمہ موجود نہیں ہے اور نہ ہی کسی نے کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن تن آسان لوگوں نے جیسے (الصلوۃ یا صلی) کے مابین جو فرق ہے اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ اسی طرح "سود" کو "ربو" کے ہم معنی قرار دے کر اللہ تعالیٰ کا سیاسی اور معاشی نظام رائج کرنے میں ناکام ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے براہ راست دشمنی مول لی ہے۔ جو میرے نزدیک عربی زبان سے لاعلمی اور تحقیق علم نہ ہونے کی وجہ سے ایک فاش غلطی یا غلط فہمی پیدا ہوئی ہے اس کا ازالہ کرنے کے لئے اس کا فرق سمجھنا لازم ہے۔ تصور کریں مثلاً "ربو" جڑ" اور "سود" اس کا پھل ہے۔ مزید یہ کہ جس طرح دہی، لسی اور مکھن کا ماخذ دودھ ہے اسی طرح "مالی معاملات کچھ بھی ہوں (چاہے دست بدست قرض کی ہو، زمین کو پٹے پے دینے کی ہو، مضاربت یا مشارکت کی کوئی بھی شکل ہو) "ربو" اس کا ماخذ ہے"۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے "ربو/سود"

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان
E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com
+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

کو جڑ سے ہی ختم کرنے کا حکم دیا تاکہ "ربٰو/سود" کی کوئی شکل ہی باقی نہ بچے۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔ اسی لئے حکیم اعلیٰ نے "ربٰو/سود" کو جڑ سے ختم کرنے کا نسخہ یعنی ربٰو کے خاتمے کا اعلان کیا (وَاَحَلَّ اللّٰہُ الۡبَیۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا - 275البقرہ) اور انسانوں پر حرام ٹھہرا کر انسان کو ذہنی غلامی سے آزاد کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام مسائل کا حل ریاست سے منسلک کر دیا ہے۔ مگر پارلیمانی جمہوریت اپنانے کی وجہ سے "واقاموالصلوۃ واتوالزکوۃ" کے ترجمہ کی فاش غلطی یا غلط فہمی کی وجہ سے دوبارہ غلامی کی زنجیروں میں اپنے آپ کو جکڑ لیا ہے۔ بحر حال اس کے فیصلے کا حق تو صرف ہمارے اہل علم اور علماء حق کو حاصل ہے۔ میں تو قرآن کے ایک طالبعلم کی حیثیت سے اہل علم اور علماء حق کی توجہ مبذول کرا رہا ہوں اور دعوت فکر دے رہا ہوں تاکہ دوبارہ اجتہاد کر کے آئندہ کی نسلوں کی درست سمت رہنمائی کی جا سکے۔

خیر اندیش دعاؤں کے ساتھ

ارشد نعیم چوہدری

چیئرمین

کویت 2022/6/1

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844